

17 ستمبر، 2026ء (بمطابق: 04 ربیع الثانی، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اللہ والوں کی برکتیں

(اللہ والوں کی شانوں اور ان کی برکتوں کا خوبصورت بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ❀... اولیاء کا وجود اسلام کی سچائی کی دلیل ہے صفحہ: 04
- ❀... ذکر کی چابیاں صفحہ: 07
- ❀... اللہ والے نجات دلائیں گے صفحہ: 19
- ❀... قادری کرلیں نظارہ غوثِ اعظم کا صفحہ: 21

پیش



FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)



GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّنَ
 اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
 اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ
 نَوَيْتُ سُنَّةَ الْاِغْتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اعتکاف کی نیت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

رسولِ رحمت، شفیعِ اُمت، صَلَّی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھے گا، میں اُس کی شفاعت فرماؤں گا۔⁽¹⁾

دافعِ جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود	شافعِ روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود
تم پہ کڑوروں ثنا، تم پہ کروڑوں درود ⁽²⁾	تم سے جہاں کا نظام، تم پہ کروڑوں سلام
صَلَّی اللہ عَلٰی مُحَمَّدٍ	صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب!

بیانِ سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔⁽³⁾
 اے مہاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آئیے! بیانِ سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❀ رضائے الہی کے لیے بیانِ سُنوں گا ❀ باادب بیٹھوں گا ❀ خوب توجُّہ سے بیانِ سُنوں گا ❀ جو سُنوں گا، اُسے یاد

①... الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین، باب من الصلاة علی رسول اللہ، صفحہ: 12، حدیث: 12۔

②... حدائقِ بخشش، صفحہ: 264-269 ملقطاً۔

③... بخاری، کتاب بدء النوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

رکھنے، خود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

ذِکْرُ اللہ کا عادی بنادیا

شیخ محمد بن محفُوظ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے: ایک مرتبہ بہت سے مشائخ سرکارِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر تھے، حضورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اپنی اپنی حاجات بیان کیجیے، جس کو جو چاہیے ہو گا، ملے گا۔

موقعِ غنیمت تھا، سب مشائخ نے اپنی اپنی حاجتیں بیان کرنا شروع کیں، کسی نے عرض کیا: میں مُجاہدہ (یعنی نیکیوں میں خُوب کوشش کرنے) کی طاقت چاہتا ہوں۔ کسی نے عرض کیا: میں خوفِ خُدا کا طلب گار ہوں، کسی نے عرض کیا: میں اپنے وقت کو محفوظ کرنا (یعنی ذِکْر اللہ میں مشغول رہنا) چاہتا ہوں، کسی نے عرض کیا: میں عِلْم میں اضافہ چاہتا ہوں۔ شیخ خلیل رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا: میں قُطب بننا چاہتا ہوں، شیخ اَبُو البرکات رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا: میں اللہ پاک کی محبت میں خوب اضافہ چاہتا ہوں۔ شیخ اَبُو الفُتُوح رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا: میں قرآنِ کریم کا اور حدیثِ رسول کا حافظ بننا چاہتا ہوں۔

یوں سب اپنی اپنی حاجتیں بیان کرتے گئے، جب سب عرض کر چکے تو سرکارِ غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم سب کی حاجات پر سب کی مدد کرتے ہیں۔

شیخ اَبُو الخیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی قسم! اس مجلس میں جس نے جو مانگا تھا، اُس کو وہی ملا ﴿﴾ شیخ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ جنہوں نے قرآنِ پاک حَفْظ ہو جانے کی تمنا کی تھی، اللہ پاک نے انہیں توفیق عطا فرمائی اور انہوں نے 6 ماہ میں پُورا قرآنِ کریم حَفْظ کر لیا ﴿﴾ اسی طرح شیخ جمیل رحمۃ اللہ علیہ جنہوں نے عرض کیا تھا کہ میں اپنے وقت کو محفوظ کرنا

(یعنی ہر وقت دُکُرُ اللہ میں مُشغُول رہنا) چاہتا ہوں، یہ اس درجے پر پہنچے کہ ہر وقت تسبیح لیے دُکُرُ اللہ میں مُضَرُوف رہا کرتے تھے، یہاں تک کہ جب قضائے حاجت کے لیے جاتے تو تسبیح ایک کھونٹی پر لٹکا دیتے تھے اور اُس تسبیح کے دانے خود بخود چلتے رہتے تھے۔⁽¹⁾

در پر جو تیرے آگیا بغداد والے مُرْشِد | مَن کی مُرادیں پا گیا بغداد والے مُرْشِد⁽²⁾

اُولیاء کا وجود اسلام کی سچائی کی دلیل ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اُمّتِ مسلمہ میں اُولیائے کرام پہلے بھی موجود تھے، اب بھی موجود ہیں اور اِنْ شَاءَ اللہ اَلْکَرِیْم! قیامت تک موجود رہیں گے۔ پارہ 11 سورہ یونس آیت نمبر 62 میں ہے:

اَلَا اِنَّ اُولِیَاءَ اللّٰہِ لَا خَوْفَ عَلَیْہِمْ
وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

ترجمہ کنز العرفان: مَن لو! بیشک اللہ کے ولیوں پر
نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اس آیت کریمہ سے ایک تو یہ معلوم ہوا کہ اُولیائے کرام بڑی شانوں والے ہوتے ہیں، ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو گیا کہ اسلام میں اُولیائے کرام کا وجود موجود ہے۔ یہ اسلام کے سچا دین ہونے کی نشانی ہے۔ آپ دیکھیے! ایک درخت ہے، اُس کی جڑیں جب تک زمین کے اندر پیوست ہوں، اس وقت تک اس پر پھل لگتا رہتا ہے، اگر اس کی جڑیں اُٹھ کر جائیں تو وہ درخت سُکھ جاتا ہے، اس پر پھل نہیں لگتا۔

یونہی ایک اور مثال عرض کروں؛ آپ نے کبھی ریلوے اسٹیشن (Railway Station) پر دیکھا ہو گا؛ کچھ ریلوے کی پٹریاں (Railway Tracks) جو ہوتی ہیں، اُن کے آگے لوہے

①...بہجۃ الآئمہ ار، ذکر فصول من کلامہ مرصعا، صفحہ: 66-68 ملقطاً بتقدم و تاخر۔

②...وسائل بخشش، صفحہ: 545۔

کی ٹھوکر لگا کر بند کر دیا جاتا ہے، کچھ پٹریاں سیدھی اور صاف ہوتی ہیں، ان کے اوپر سے ٹرین گزرتی ہے۔ وہ پٹریاں جن کو بند کر دیا گیا ہے، ان پر سے ٹرین گزرتی نہیں ہے، نہ ان پٹریوں کے ذریعے منزل پر پہنچ سکتی ہے۔ پتا چلا؛ جس کی جڑیں مضبوط ہوں، وہ درخت پھل دیتا ہے، جس پٹری کو بند نہ کر دیا گیا ہو، اس پر چلنے سے آدمی منزل پر پہنچتا ہے۔ آپ دیکھ لیجیے! ﷺ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اُمتی جب تک درست رستے کے مسافر رہے، اس وقت تک ان میں بڑے بڑے اولیائے کرام پیدا ہوتے رہے، اصحابِ کہف انہیں میں ہوئے ہیں ﷺ یونہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کلمہ پڑھنے والے بھی جب تک سیدھے رستے پر رہے، ان میں بھی اولیاء اللہ پیدا ہوتے رہے مگر اب نہ عیسائیوں میں کوئی ولایت کے درجے پر پہنچتا ہے، نہ یہودیوں میں کوئی ولی ہوتا ہے، نہ ہی بد مذہبوں میں کوئی ولی نظر آتا ہے، اب پوری دنیا میں صرف و صرف مسلمان اور وہ بھی جو عاشقِ رسول ہوں، وہی درجہ ولایت تک پہنچتے ہیں۔ لہذا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ پاک تک پہنچنے کے باقی سب رستے بند ہو چکے ہیں، صرف و صرف حبیبِ خدا، مُحَمَّد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی ہی وہ واحد راستہ ہے جس کے ذریعے اللہ پاک کا قُرب حاصل ہو سکتا ہے۔

لہذا اولیائے کرام کا وجود ہمیں یہ بتاتا ہے کہ اسلام واقعی سچا دین ہے کہ اس کی تعلیمات پر لوگ عمل کرتے ہیں اور اللہ پاک انہیں اپنے فضل سے ولایت کے بلند درجات تک پہنچا دیتا ہے۔

اُولیائے کرام کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! اولیائے کرام کی بہت برکتیں ہیں۔ ان کا دنیا میں موجود ہونا

دُنیا اور آخرت کی بہت ساری برکات کا ذریعہ ہے۔ مشہور مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ﴿اس دُنیا میں بعض چیزیں وہ ہیں جو فیض لیتی ہیں، بعض وہ ہیں جو فیض دیتی ہیں، مثلاً، سورج، ہوا، بارش یہ سب فیض لٹانے والی چیزیں ہیں، زمین، کھیت، سبزہ وغیرہ فیض لینے والی چیزیں ہیں، اسی طرح عالمِ رُوحانی میں بعض حضرات فیض دینے والے ہیں، بعض فیض لینے والے ہیں، ہم عام لوگ فیض لینے والے ہیں اور اُولیائے کرام فیض لٹانے والے ہیں، لہذا جس طرح دُنیا کو بارش اور دُھوپ کی ضرورت ہے، ایسے ہی اس کائنات کو اُولیائے کرام کے وجود کی بھی ضرورت ہے ﴿مزید لکھتے ہیں: ایمان کے مُتعلّق مَعْلُومات علمائے کرام سکھاتے ہیں مگر اس ایمان پر استقامت اور ایمان کی حفاظت اُولیائے کرام کے دروازے سے ملتی ہے ﴿جس طرح لوہے پر زنگ چڑھتا ہے، اسی طرح دِل پر غفلت اور گناہوں کی میل چڑھ جاتی ہے، جیسے لوہے کا زنگ اُتارنے کے لیے مختلف آلات استعمال کیے جاتے ہیں، ایسے ہی اُولیائے کرام وہ ہیں جو ہمارے دلوں سے زنگ اُتارتے، دِل کو نُورِ الہی سے چمکاتے اور اللہ پاک کے قرب کا حقدار بناتے ہیں۔⁽¹⁾

جو ہو اللہ کا ولی اُس کا فیض دنیا میں عام ہوتا ہے⁽²⁾

(1): ولی دِل زندہ کرتے ہیں

پارہ: 29، سورہٴ مرسلات کی پانچویں آیت میں ارشاد ہوا:

فَالْمُؤَلِّقَاتِ ذِكْرًا ۝
ترجمہ کنز العرفان: پھر ذِکر کا القا کرنے والیوں کی۔

①...شان حبیب الرحمن، صفحہ: 292-294 ملقطاً مفصلاً۔

②...وسائل بخشش، صفحہ: 441۔

ایک قول کے مطابق اس آیت کریمہ میں اُولیائے کرام کا وُصف بیان کیا گیا ہے۔⁽¹⁾ مطلب یہ بنے گا کہ اُولیائے کرام لوگوں کے دلوں میں ذِکر ڈال دیتے ہیں یعنی اُولیائے کرام کی صحبت میں بیٹھنے سے، ان کی نگاہِ کرم سے، ان کے توجُّہ فرمانے سے دل میں نُورِ ایمان بڑھ جاتا ہے، ایمان کی حلاوت نصیب ہوتی ہے، عبادت میں دل لگ جاتا ہے، دل سے گناہوں کا میل دُھل جاتا ہے، دل ذِکر و فکر میں مشغول ہو کر اللہ پاک کی یاد سے آباد ہو جاتا ہے۔

ذِکر کی چابیاں

صحابی رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ ذِكْرِ اللَّهِ

ترجمہ: بیشک کچھ لوگ ذِکر اللہ کی چابیاں ہوتے ہیں۔⁽²⁾

ذِکر اللہ بھی کوئی آسان کام تو نہیں ہے نا، سب سے افضل عبادت ہے اور یہ عبادت کرنا آسان بات نہیں ہے، ہم خود اپنے آپ پر غور کر لیں، روزانہ کتنا ذِکر کرتے ہیں؟ نماز کے بعد تسبیحِ فاطمہ پڑھنے کی فضیلت ہے، حدیثوں میں اس پر جنت کی خوشخبری سنائی گئی ہے، چند منٹ کا کام ہے مگر معاشرے پر غور کر لیجیے! کتنے لوگ ہیں جو ہر نماز کے بعد تسبیحِ فاطمہ پڑھتے ہیں؟ اگر شمار کیا جائے تو شاید ایک سے 2 فیصد لوگ یہ نیکی کرتے ہوں گے۔ بھائی! یہ مشکل کام ہے، ہر ایک کو ذِکر اللہ کی توفیق نہیں ملتی۔ شیطان ہمارے دل و دماغ پر غفلت کے تالے لگا دیتا ہے، نفس سستی دلاتا ہے۔ ان غفلت کے تالوں کو کھولنے کے لیے چابیوں کی ضرورت

①... حاشیہ شہاب علی تفسیر البیضاوی، پارہ: 29، سورۃ مرسلات، زیرِ آیت: 5، جلد: 8، صفحہ: 296 خلاصہ۔

②... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب الاولیاء، جلد: 2، صفحہ: 393، رقم: 26۔

ہوتی ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ ایسے ہیں، جو ذکر اللہ کی چابیاں ہوتے ہیں۔ وہ ان غفلت کے تالوں کو کیسے کھولتے ہیں؟ سالہا سال اپنی صحبت میں بٹھا کر؟ نہیں۔ مجاہدات کروا کر؟ نہیں۔ بڑی بڑی ریاضتیں کروا کر؟ نہیں۔ وہ لوگ چابیاں تو ہیں، یہ تالے کھولتے کیسے ہیں؟ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

إِذَا رُوُوا ذَكَرَ اللّٰهُ

ترجمہ: انہیں دیکھ کر ہی لوگ ذکر اللہ شروع کر دیتے ہیں۔⁽¹⁾

یہ اللہ والوں کا کمال ہے، یہ ایسی شان والے ہوتے ہیں، ان کے چہرے ہی ایسے نورانی ہوتے ہیں کہ انہیں دیکھتے ہی زبانوں پر اللہ پاک کا ذکر جاری ہو جاتا ہے۔

لوگ ذکر اللہ شروع کر دیتے

بہت بڑے امام گزرے ہیں: امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ۔ خوابوں کی تعبیر میں کمال مہارت رکھتے تھے۔ کتابوں میں لکھا ہے: آپ جب بازار تشریف لے جاتے تو آپ کو صرف دیکھ کر ہی لوگ **اللہ اکبر، اللہ اکبر** کہتے ہوئے ذکر اللہ شروع کر دیتے تھے۔⁽²⁾

تربوز کی برکت سے زندگی بدل گئی

عُمُونِ النکاحیات: امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ہے، عربی میں ہے، مکتبۃ المدینہ نے اس کا اردو ترجمہ شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں لکھا ہے: بغداد شریف میں 10 نوجوان تھے، آپس میں دوست تھے، اور یہ 10 کے 10 ہی غفلت میں زندگی گزار رہے تھے۔

جیسے ہمارے ہاں بعض نوجوانوں کا انداز ہوتا ہے، آپس میں فرینڈ سرکل (Friend circle)

① ... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب الاولیاء، جلد: 2، صفحہ: 393، رقم: 26۔

② ... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب الاولیاء، جلد: 2، صفحہ: 395، رقم: 31 بتغیر قلیل۔

بنے ہوتے ہیں، بس عیش و عشرت، تفریح وغیرہ میں زندگی گزار رہے ہوتے ہیں ❀ کبھی گھومنے پھرنے چلے گئے ❀ کھانے پینے چل پڑے ❀ گلیوں میں بیٹھ کر گپیں لگانے لگ گئے ❀ ہوٹلنگ (Hoteling) کا شوق جاگا تو اس میں وقت صرف کرتے رہے ❀ موٹر سائیکلوں پر نکلے اور آوارہ گھومتے رہے، یہ ہمارے معاشرے میں بعض نوجوان کرتے ہیں۔ یہ جو 10 دوست تھے، ان کا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا۔ بس غفلت اور فضولیات میں زندگی گزارتے چلے جا رہے تھے۔

ایک دن یوں ہوا: یہ سب مل کر بیٹھے تھے۔ انہوں نے اپنے ایک دوست کو بازار سے کچھ خریدنے بھیج دیا۔ وہ دوست بازار پہنچا، باقی 9 پیچھے انتظار کر رہے تھے۔ انتظار کرتے رہے، کرتے رہے، اب آتا ہے، اب آتا ہے، دوست تو واپس آیا ہی نہیں، کافی دیر لگا دی۔ آخر بہت دیر کے بعد وہ دوست واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں اور کچھ نہیں، صرف ایک تربوز تھا۔ جب یہ پہنچا تو باقی کے 9 دوست جو پہلے ہی غصے میں بیٹھے تھے، اس پر برس پڑے: یہ کیا حرکت ہے؟ ایک تو آئے اتنی دیر سے ہو، پھر ہنس بھی رہے ہو، اور لائے کیا ہو...؟ یہ ایک تربوز...؟ اس کا ہم کیا کریں گے؟

وہ نوجوان ان کی باتیں سنتا رہا، پھر اطمینان سے بولا: بھائیو! یہ کوئی عام تربوز نہیں ہے، میں بازار میں تھا، میں نے دیکھا کہ وقت کے بہت بڑے ولی اللہ حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ بھی بازار میں ہیں، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا ہاتھ مبارک اس تربوز پر رکھا تھا، بس اُن کے ہاتھ کی برکتیں لینے کے لیے میں نے 20 دینار (یعنی سونے کے سٹے) دے کر یہ تربوز خرید لیا۔

مَا شَاءَ اللہ! اوّل تو اس نوجوان کی اولیائے کرام سے عقیدت دیکھیے کیسی کمال

تھی...!! پھر باقی جو 9 نوجوان تھے، وہ بھی اللہ والوں سے بڑی عقیدت رکھتے تھے، جیسے ہی انہوں نے حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کا نام پاک سنا تو سب نے بہت ہی عقیدت اور محبت کے ساتھ اس تربوز کو چومنا اور آنکھوں سے لگانا شروع کر دیا۔

سُبْحَنَ اللہ! اللہ والوں سے عقیدت دیکھیے کیسی کمال کی ہے۔ عرض کر دوں، یہ تیسری صدی ہجری کا واقعہ ہے، اُس مبارک زمانے میں جب غفلت میں ڈوبے ہوئے نوجوان اللہ والوں سے ایسی عقیدت رکھتے تھے تو سوچئے! نیک لوگوں کا عالم کیا ہو گا...؟ خیر! ان نوجوانوں نے اس تربوز کو بڑی عقیدت سے چُومنا، آنکھوں سے لگایا۔ بس اللہ والے کے ہاتھ رکھنے کی جگہ کا احترام کرنے کی دیر تھی، ان سب کے دل کی دنیا بدل گئی، اسی وقت ان سب نے اپنے پچھلے گناہوں سے توبہ کی اور دن رات عبادت کرنے میں مصروف ہو گئے۔⁽¹⁾

سُبْحَنَ اللہ! یہ ہیں؛ اللہ والے۔ ان کی خود اپنی شان تو کیا ہو گی، ان کا ہاتھ مبارک جہاں لگ جائے، اس جگہ کو دیکھنے، اس کا احترام کرنے سے دلوں میں ذِکْرُ اللہ کی لگن پیدا ہو جاتی ہے۔ پتا چلا؛ اللہ والے ذِکْرُ اللہ کی چابیاں ہیں، ان کی برکت سے غفلت کے تالے کھلتے اور دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

غیر مسلم مسلمان ہو گیا

حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے ولی اللہ ہوئے ہیں۔ ایک مرتبہ آپ رحمۃ اللہ علیہ سفر میں تھے، جنگل بیابانوں سے گزر رہے تھے، ایک غیر مسلم آپ کی خدمت میں

①... عیون الحکایات، الحکایۃ الخامسة والتسعون بعد الثلاثمائة، صفحہ: 340 مفصلاً۔

حاضر ہوا، کہنے لگا: میں آپ کی صحبت میں رہنا چاہتا ہوں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اُسے اجازت دے دی اور فرمایا: میرے پاس کھانے پینے کا انتظام نہیں ہے، اللہ پاک دیتا ہے تو کھاتا ہوں، ورنہ بھوکا رہتا ہوں، لہذا میرے ساتھ رہنا ہے تو یونہی رہنا ہو گا۔ وہ شخص مان گیا۔

7 دن تک آپ سفر فرماتے رہے، ساتوں دن فاقہ رہا۔ ساتویں دن اُس غیر مسلم کی بس ہو گئی، بھوک پیاس سے نڈھال ہو گیا، کہنے لگا: اے ابراہیم خواص! آپ کی ولایت کے چرچے ہیں، کچھ کیجیے! اب مزید بھوک برداشت سے باہر ہے۔ اُس کی یہ بات سنی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سر سجدے میں رکھا، رب کریم کی بارگاہ میں دعا کی، جو نہی سر اٹھایا تو ایک تھال آپ کے قریب رکھا تھا، اُس میں 2 روٹیاں اور 2 پیالے پانی تھا، آپ نے خود بھی کھانا کھایا، اس غیر مسلم کو بھی کھلایا اور آگے چل پڑے۔

7 دن مزید گزر گئے۔ بھوک نے پھر نڈھال کر دیا۔ اب کی بار اُس غیر مسلم نے سر سجدے میں رکھا، جب سر اٹھایا تو 2 روٹیوں اور 2 پیالے پانی کی بجائے 4 روٹیاں اور 4 پانی کے پیالے موجود تھے۔ انہیں دیکھ کر وہ غیر مسلم بولا: اے ابراہیم! آپ کے لیے 2 خوشخبریاں ہیں، پہلی یہ کہ مجھے کلمہ پڑھا کر مسلمان کر دیجیے! دوسری یہ کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں آپ کا بڑا اونچا رتبہ ہے۔ اس کا راز یہ ہے کہ میں نے سر سجدے میں رکھ کر اللہ پاک کے حضور عرض کیا: یا اللہ پاک! اگر دین اسلام واقعی سچا دین ہے تو 2 پانی کے پیالے اور 2 روٹی عطا فرما، اور اگر ابراہیم خواص واقعی بلند رتبہ ولی بھی ہیں تو اتنا مزید عطا فرما دے تو ایک تھال اُترا، جس میں 4 پیالے اور 4 روٹیاں تھیں، لہذا میں نے جان لیا کہ اسلام

سچا دین ہے اور آپ واقعی اللہ پاک کے سچے ولی بھی ہیں۔^(۱)

①... کشف المحجوب، الکلام فی الفرق بین المعجزہ والکرامت، صفحہ: 271 بتغیر۔

بد اخلاق لڑکے نے توبہ کر لی

حضرت ابو حسن قو اس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک روز میں اور میرے ساتھ بہت سارے لوگ حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کے لیے روانہ ہوئے، ہم سب اپنی مشکلات اور پریشانیوں کے حل کے لیے دُعا کروانے کا ارادہ رکھتے تھے، راستے میں اور لوگ بھی ہمارے ساتھ مل گئے۔ ان میں ایک لڑکا تھا، میں اُسے جانتا تھا، یہ بہت گھٹیا اخلاق والا تھا۔ خیر! ہم سب بارگاہِ غوثیت کی طرف جارہے تھے کہ اتفاق سے حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ سے راستے ہی میں ملاقات ہو گئی، ہم سب نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور ایک ایک کر کے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دینے لگے۔ وہ لڑکا جس کے اخلاق اچھے نہیں تھے، جب وہ حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ کو بوسہ دینے کے لیے آگے بڑھا تو حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا ہاتھ مبارک ہٹالیا، پھر ایک نظر اُس لڑکے کی طرف دیکھا، سرکارِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کی نگاہ مبارک کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ لڑکا بے ہوش ہو کر گر پڑا، جب اسے ہوش آیا تو اُس نے فوراً ہی اپنے بُرے اخلاق سے توبہ کی، پھر غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے ہاتھ ملایا۔^(۱)

سُبْحَنَ اللہ! یہ ہیں اللہ والوں کی برکتیں...! یہ نورانی لوگ ہوتے ہیں، جہاں جہاں سے گزر جاتے ہیں، نورِ ایمان اور نورِ ہدایت تقسیم کرتے چلے جاتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

(2): عذاب سے نجات ملتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ والوں کی برکات میں سے یہ بھی ہے کہ ان کی برکت سے

عذاب ملتے ہیں اور گنہگار بندے اللہ پاک کی رحمت کے حقدار بن جاتے ہیں۔ حضرت کعبُ الأَجَار رحمۃ اللہ علیہ جو تابعی بزرگ ہیں، آپ تورات شریف اور قرآن کریم دونوں آسمانی کتابوں کے عالم تھے، آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت نُوح علیہ السَّلام کے بعد سے لے کر اب تک ہر اُمت میں ایسے 14 افراد موجود رہے ہیں، جن کی برکت سے عذاب ٹل جاتے ہیں۔⁽⁴⁾

100 لوگوں کا قاتل بخشاشیا

آپ نے وہ حدیث پاک تو کئی مرتبہ سنی ہی ہوگی۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھلی اُمتوں کا ایک واقعہ سنایا، فرمایا: ایک شخص تھا، اس نے 99 قتل کیے تھے۔ اللہ اکبر! سوچئے! یہ کتنا گنہگار شخص تھا! اللہ پاک فرماتا ہے:

فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا
ترجمہ: کثر العزفان: گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ (پارہ: 6، سورہ مائدہ: 32)

جب ایک قتل ساری انسانیت کا قتل ہے تو سوچئے! 99 لوگوں کو قتل کرنا کتنا بڑا گناہ ہو گا۔ خیر! 99 قتل کر لینے کے بعد اسے ہوش آیا، چاہا کہ اب میں توبہ کر لوں۔ چنانچہ مسئلہ پوچھنے کے لیے کسی کے پاس گیا؛ پوچھا: میں نے 99 قتل کیے ہیں، کیا میری توبہ قبول ہو جائے گی۔ اب جس سے یہ مسئلہ پوچھ رہا تھا، وہ خود بھی کوئی عالم نہیں تھا۔ چنانچہ اس نے 99 قتل کا سنتے ہی کانوں کو ہاتھ لگا لیے؛ کہ توبہ توبہ اتنا بڑا گناہ...!! کہا: اس کی توبہ ہر گز قبول نہیں ہو سکتی۔

99 قتل کر کے جھجک تو پہلے ہی اتر چکی تھی، اس نے سوچا کہ توبہ تو ویسے بھی نہیں ہونی، چلو اس ایک کو بھی ٹکا دیتا ہوں۔ چنانچہ اس نے غلط مسئلہ بتانے والے کو بھی قتل کر دیا۔ اب 100 قتل پورے ہو گئے۔

مگر دل بے چین تھا۔ پھر جوش اٹھا کہ چلو کسی اور سے مسئلہ پوچھتا ہوں۔ اب یہ واقعی کسی عالم دین کی خدمت میں حاضر ہوا، پوچھا: میں نے 100 قتل کیے ہیں، کیا میرے لیے توبہ ہے؟ کہا: ہاں! بالکل، اللہ پاک کی رحمت بہت بڑی ہے۔ تم توبہ کرو اللہ پاک قبول فرما لے گا۔ چونکہ گناہ بہت بڑا تھا، اس لیے عالم دین نے توبہ کرنے اور گناہ مٹانے کا نسخہ بتاتے ہوئے کہا: فلاں بستی میں اللہ پاک کے نیک لوگ رہتے ہیں، تم وہاں چلے جاؤ! ان کے قُرب میں جا کر توبہ کرو گے تو اللہ پاک کی رحمت کے حقدار ہو جاؤ گے۔

چنانچہ یہ شخص توبہ کے ارادے سے اس بستی کی طرف چل پڑا۔ اب روایت کو ذرا توجُّہ سے سنیے گا۔ اس 100 افراد کے قاتل کے دل میں توبہ کی سچی لگن تھی، توبہ قبول ہو جائے، اس مقصد کے لیے اللہ والوں کی طرف جا رہا تھا۔ روایت میں ہے: ابھی یہ گھر سے نکلا ہی تھا، تھوڑا ہی فاصلہ طے کیا تھا کہ اس کا آخری وقت آگیا، حضرت عزرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور اس کی رُوح قبض کر لی۔ روایت میں ہے: اس کے دل میں شوق اتنا تھا کہ مرتے مرتے بھی خود کو گھسیٹ کر اللہ والوں کی بستی کی جانب دھکیل رہا تھا۔ آخر زندگی نے مہلت نہ دی اور یہ موت کے گھاٹ اتر گیا۔

اب عذاب کے فرشتے بھی آگئے، رحمت کے فرشتے بھی آگئے۔ عذاب کے فرشتے کہتے ہیں: 100 افراد کا قاتل ہے، ہم اسے جہنم میں لے جائیں گے۔ رحمت کے فرشتے کہتے

ہیں: توبہ کے ارادے سے نکلا تھا، لہذا اسے ہم اپنے ساتھ لے جائیں گے۔ اللہ پاک نے ان کے درمیان فیصلہ فرمانے کے لیے ایک اور فرشتہ بھیجا اور فرمایا: جہاں سے یہ چلا تھا اور جہاں تک پہنچا ہے، اتنی زمین کو ناپ لو، پو نہی جس بستی کی طرف جا رہا ہے، اس کا فاصلہ بھی ناپ لو، اگر تو بستی کے قریب پہنچا ہو تو رحمت کا حقدار ہے، اگر بستی سے دُور اور اپنے گھر کے قریب ہو تو عذاب کا حقدار ہے۔ چنانچہ اُس زمین کو ناپا گیا۔ روایت میں ہے: اس نے ابھی تھوڑا ہی فاصلہ طے کیا تھا، قاعدے کے مطابق یہ عذاب کا حقدار ٹھہر تا تھا مگر چونکہ اس کا رُخ اللہ والوں کی طرف تھا، لہذا اللہ پاک نے بستی کی جانب والی زمین کو حکم دیا: تُو سمٹ جا۔ وہ سمٹ گئی۔ اس کے گھر کی جانب والی زمین کو حکم دیا: تُو پھیل جا، وہ پھیل گئی۔ چنانچہ جب زمین کو ناپا گیا تو یہ بستی کی جانب قریب تھا۔ لہذا اُسے رحمت کے فرشتے اپنے ساتھ لے گئے۔⁽¹⁾

سُبْحَنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہیں اللہ والوں کی برکتیں...!! ان کی زیارت کرنے کے کیا کیا فائدے ہیں، ان کا ذکر کرنے کے کیا کیا فائدے ہیں، ان کی صحبت میں بیٹھنے کے کیا کیا فائدے ہیں، یہ تو بہت بعد کی باتیں ہیں، جس نے اللہ والوں کو دیکھا بھی نہ ہو، بس ان کی محبت میں ان کی جانب چل پڑے، وہ چاہے بڑے سے بڑا گنہگار ہی کیوں نہ ہو، رحمت و بخشش کا حقدار ہو جاتا ہے تو سوچئے! جو دن رات اللہ والوں کی یاد مناتا ہو، ان کی زیارت کرتا ہو، ان کی صحبت میں بیٹھتا ہو، اس کی شان و عظمت کا عالم کیا ہو گا...!!

(3): ان کے صدقے بارش برستی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ والوں کی مزید کیا کیا برکتیں ہیں؟ میں چند احادیثِ کریمہ

①...بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، صفحہ: 891، حدیث: 3470 مفصلًا۔

کو جوڑ کر ان کا خلاصہ عرض کرتا ہوں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ﴿اَبْدَالِ شَامٍ مِّنْ هَٰؤُلَاءِ﴾ (1) ﴿مُجَنَّبَاءُ مُضَرٍّ مِّنْ هَٰؤُلَاءِ﴾ ﴿اَخْيَارُ زَمِينٍ مِّنْ هَٰؤُلَاءِ﴾ سیر کرتے رہتے ہیں ﴿قُطْبِ زَمِينٍ﴾ کے چاروں کناروں میں رہتے ہیں۔ (2)

یہ سب اولیائے کرام کے مختلف درجات ہیں، بعض اولیاء ابدال کے درجے پر ہوتے ہیں، بعض اولیاء کے درجے پر، بعض نجیب ہوتے ہیں، بعض قُطْب۔ تو یہ سب ولایت کے مختلف درجات ہیں۔

پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان اولیائے کرام کے مُتَعَلِّق فرمایا:

يُسْتَقَىٰ بِهِمُ الْغَيْثُ وَيُنْتَصَرُ بِهِمُ عَلَى الْأَعْدَاءِ

ترجمہ: انہی کی برکت سے بارش برستی ہے، ان کی برکت سے دشمن کے خلاف مدد کی جاتی ہے۔ (3)

دوسری روایت میں فرمایا:

فَبِهِمُ يُحْيَى وَيُيْتُّ، وَيُنْطَرُ وَيُنْبِتُ، وَيُدْفَعُ الْبَلَاءُ

ترجمہ: ان کی برکت سے اللہ پاک زندگی اور موت عطا فرماتا ہے، انہی کے طفیل بارش برساتا ہے اور سبزے اگاتا ہے اور انہی کی برکت سے آفتیں اور بلائیں مالتا ہے۔ (4)

سُبْحَنَ اللّٰہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہیں اللہ والوں کی برکتیں...!! پیارے آقا، مکی

1... مسند امام احمد، مسند العشرة المبشرين بالجنة، مسند علی بن ابی طالب، جلد: 1، صفحہ: 320، حدیث: 908۔

2... مجموعہ رسائل ابن عابدین، اجابۃ الغوث، جلد: 2، صفحہ: 392 ملقطاً۔

3... مسند امام احمد، مسند العشرة المبشرين بالجنة، مسند علی بن ابی طالب، جلد: 1، صفحہ: 320، حدیث: 908۔

4... حلیۃ الاولیاء، مقدمۃ المصنف، جلد: 1، صفحہ: 40، حدیث: 16۔

مَدَنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کتنے صاف اور واضح الفاظ میں بتا دیا کہ دُنیا میں بارش برستی ہے، زمین سرسبز و شاداب ہوتی ہے، آفتیں ٹلتی ہیں، دُشمن کے خلاف غیب سے مدد فراہم کی جاتی ہے، یہ سب ابدال، اوتاد اور دیگر اولیائے کرام کی برکت سے ہے۔

واقعی غور کریں تو بات سچی ہی ہے، ہم اپنے اعمال پر غور کریں تو پتا چلتا ہے کہ ہم تو جیسے ہیں؛ ہمیں پانی کا ایک قطرہ بھی عطا نہ کیا جاتا، ہمارے اعمال تو ایسے ہیں کہ آسمان سے بارش کی جگہ پتھر برستے مگر یہ اللہ والوں کی برکت ہے، اُن کے صدقے اللہ پاک ہم گنہگاروں کے گناہوں سے دَر گزر فرماتا ہے، ہمارے اعمال کے مُطابِق نہیں بلکہ اپنے ولیوں کے نیک اعمال کے صدقے دُنیا پر کرم فرماتا ہے۔

فوراً بارش برسنے شروع ہو گئی

اَخْبَارُ الْاَخْيَارِ جو بر صغیر کے بہت بڑے محدث شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی ہوئی کتاب ہے، اس میں لکھا ہے: ایک مرتبہ سخت قحط سالی ہوئی (یعنی بارشیں رُک گئیں)۔ لوگوں نے بہت دُعائیں کیں مگر بارش نہ برسنی تھی، نہ برسی۔ آخر ایک دِن حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اُمّی جان کے کپڑے کا ایک دھاگا ہاتھ میں لیا اور اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: یا اللہ پاک! یہ اُس خاتون کے دامن کا دھاگا ہے، جس پر کبھی کسی نامحرم کی نظر نہیں پڑی، میرے مولیٰ! اسی کے صدقے رحمت کی بارش برسا دے۔

اللہ اکبر! ابھی دُعا ختم بھی نہ ہوئی تھی کہ فوراً رحمت کے بادل گھر گئے اور رِم جھم، رِم جھم بارش برسنے شروع ہو گئی۔⁽¹⁾

سُبْحَنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے اللہ والوں کی برکت...!! ہمارے اعمال تو ایسے ہی ہیں کہ ہمیں ایک قطرہ بھی پانی عطا نہ کیا جاتا، یہ بس نیک لوگوں کی برکت ہے کہ بارشیں بھی برستی ہیں، رزق بھی ہمیں عطا کیا جاتا ہے اور ہم پر رحمتوں کا نزول بھی رہتا ہے۔

گھر میں پردے کا نظام بنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے میں یہ بھی غور فرمائیے! حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ کی امی جان کتنی باپردہ اور نیک خاتون تھیں، آپ پر کبھی کسی نامحرم کی نظر نہیں پڑی.. واہ! **سُبْحَنَ اللہ!**

آج سوشل میڈیا پر پروپیگنڈا (**Propaganda**) کیا جاتا ہے کہ پردے میں کیا رکھا ہے؟ آخر پردہ کرنا ہی کیوں ہے؟ دیکھیے! پردے میں کیا کچھ رکھا ہے۔ سب لوگ دُعا نہیں کر رہے تھے: مولیٰ! بارش برسا دے، مولیٰ! جانور بھوکے مَر گئے، مولیٰ! تیرے بندے تیری رحمت کے محتاج ہیں۔ مگر کسی کی دُعا پر نظر رحمت نہیں ہو رہی۔

قربان جائیے! ایک باپردہ خاتون کے دامن کا دھاگہ لالے کر، اس دھاگے کا واسطہ اللہ پاک کے حضور پیش کیا گیا تو رحمت کو فوراً جوش آگیا اور بارش برسنے شروع ہو گئی۔ یہ رکھا ہے پردے میں...!! اس میں اللہ پاک کی رضا رکھی ہے، رحمتوں کی حق داری رکھی ہے، جنت کی حق داری رکھی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے گھر میں پردے کا نظام مضبوط کریں ❀ چچا زاد ❀ تایا زاد ❀ ماموں زاد ❀ خالہ زاد کزن (**Cousin**) جو ہوتے ہیں، ان سب سے پردہ ہے۔ یونہی ہر وہ شخص جس سے شادی کر سکتے ہیں، اس سے پردہ کرنا لازم ہے، یونہی دیور اور بھابھی کا پردہ ہے۔ کاش! ہم اپنے گھروں میں پردے کا نظام بنانے میں کامیاب ہو سکیں۔

اس کے لیے ہمیں پیارِ محبت سے کوشش کرنی ہوگی۔ لڑائی جھگڑا کریں گے، بہن کو ڈانٹیں گے، ماں باپ کے ساتھ لڑائی کریں گے تو پردے کا نظام بننا تو دور کی بات، مزید گناہوں کا سلسلہ شروع ہو جانے کا شدید خطرہ ہے۔ لہذا پیارِ محبت سے نظام بنانے کی کوشش کیجیے!

نگاہیں جھکائے رکھیے...!!

ایک اور بات عرض کروں؛ ایک تو یہ ہے کہ ہم گھر کی خواتین کو پردے کا عادی بنا لیں، حکمتِ عملی کے ساتھ نیک کی دعوت دے کر یہ بھی کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ خود بھی بے پردگی سے بچنا ہے۔ دیکھیے! ہماری اپنی آنکھیں تو مکمل طور پر ہمارے اختیار میں ہیں نا، لہذا ابھابھی، بچوں کی خالہ، ماموں، خالہ، چچا، تایا وغیرہ کی بیٹیاں گھر میں آتی جاتی ہیں، اُن کا پردے کا ذہن بھی نہیں بن پارہا تو کم از کم ہم اتنا تو کر ہی سکتے ہیں نا کہ ہم ان کے سامنے آنے سے کترائیں، اگر کبھی آمناسا منا ہو بھی جائے تو نگاہیں جھکالیں، ان کی طرف دیکھنے سے بچیں، اگر ہم گھر میں نا محرموں کے سامنے نگاہیں جھکانے کی عادت بنالیں، ان کے ساتھ ہنس ہنس کر خوش گپیاں کرنے سے بچ جائیں تو یقین مانیں! ہمارے اسی ایک نیک عمل کی برکت سے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْكَرِيمُ**! گھر میں پردے کا نظام بن سکتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں توفیقِ عنایت فرمائے۔ کاش! ہم ان نیکیوں کو اپنانے والے بن جائیں۔ آمین بِجَاہِ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

اللہ والے نجات دلائیں گے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو دُنیوی لحاظ سے نیک لوگوں، اللہ والوں کی برکات کا بیان تھا، اب دیکھیے! آخرت میں ان کی کیا کیا برکتیں ہوں گی؟ **بخاری شریف** میں حدیثِ پاک

ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت گنہگاروں کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اب نیک لوگ جن کی بخشش ہو چکی ہوگی، وہ اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کریں گے: اے اللہ پاک!

اِحْوَانُنَا کَاثَرُوْا یَصْلُوْنَ مَعَنَا وَیَصُومُوْنَ مَعَنَا وَیَعْمَلُوْنَ مَعَنَا

ترجمہ: یہ ہمارے بھائی ہیں، ہمارے ساتھ نمازیں پڑھا کرتے تھے، ہمارے ساتھ روزے رکھا کرتے تھے، ہمارے ساتھ مل کر نیک اعمال کیا کرتے تھے۔ اللہ پاک فرمائے گا:

اِذْهَبُوْا!

یعنی جہنم کے اندر چلے جاؤ!

فَبَنْ وَجَدْتُمْ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالَ دِیْنَارٍ مِّنْ اٰیْمَانٍ فَاٰخِرُ جُوْءٍ

ترجمہ: تو جس کے دل میں دینار کے برابر بھی ایمان پاؤ! اسے جہنم سے نکال کر لے آؤ! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُن بخشنے ہوؤں پر جہنم کی آگ حرام کر دی جائے گی، یہ جہنم کے اندر چلے جائیں گے اور جس جس کو پہچانتے ہوں گے، انہیں نکال کر باہر لے آئیں گے۔⁽¹⁾

سُبْحَنَ اللہ! یہ ہے اللہ والوں کے ساتھ دل لگانے کی برکت...!! اپنے دلوں میں اللہ والوں کی محبت بسالیں، دلوں کا رخ اللہ والوں کی طرف کر دیں، خود کو ان کے ساتھ مانوس کر لیں، اِنْ شَاءَ اللہُ الْکَرِیْم! یہ وہ نسبت ہے، جو قیامت کے دن بھی ضرور کام آئے گی۔

مُرِیْدِی لَا تَخَفْ فرماتے آؤ | بلاؤں میں ہے یہ ناشاد یا غوث!

①... بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ وجوہ یومئذناضرہ... الخ، صفحہ: 1795، حدیث: 7439 خلاصہ۔

اندھیری رات، جنگل میں اکیلا
حسن منگتا ہے دے دے بھیک داتا
مدد کا وقت ہے فریاد یا غوث!
رہے یہ راج پاٹ آباد یا غوث! (4)

قادری کر لیں نظارہ غوثِ اعظم کا

پیارے اسلامی بھائیو! یہ روایت سُن کر ہو سکتا ہے کہ کسی کے دل میں حسرت ہو رہی ہو کہ آہ! میں نے تو غوثِ پاک، داتا حضور، خواجہ جمیر، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہم وغیرہ کا زمانہ پایا ہی نہیں، ان کے ساتھ نمازیں پڑھنے کی سعادت ہی نصیب نہیں ہوئی، اب میرا کیا بنے گا...؟

دل کو ڈھارس دیجیے! اللہ والوں کی برکتیں محدود نہیں ہیں۔ ایک اور حدیث پاک سنئے! صحابی رسول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، **رسولوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:** 2 بندے ہوں، ان میں سے ایک مشرق (East) میں رہتا ہے، دوسرا مغرب (West) میں رہتا ہے (یعنی دونوں کے درمیان بہت فاصلہ ہے، ایک دنیا کے اس کونے پر ہے، دوسرا دنیا کے اُس کونے پر ہے، دونوں نے آپس میں ایک دوسرے کو دیکھا بھی نہیں ہے، آپس میں ملاقات بھی نہیں ہوئی ہے، آپس میں باتیں بھی نہیں کی ہیں، بس سنا ہے کہ فلاں جگہ ایک بندہ رہتا ہے، بڑا نیک ہے، پرہیزگار ہے، اللہ پاک کی عبادت کرتا ہے، بس اس بنیاد پر) وہ آپس میں صُرف و صُرف اللہ پاک کی رضا کے لیے محبت کرتے ہیں۔ فرمایا: جب قیامت کا دن آئے گا، اللہ پاک ان دونوں کو جمع فرمائے گا اور جو محبت کرنے والا ہے، اس سے کہا جائے گا: **هَذَا الَّذِي كُنْتَ تُحِبُّهُ** یعنی یہ ہے وہ بندہ جس سے تُو اللہ پاک کی رضا کے لیے محبت کیا کرتا تھا۔ (2)

1... ذوقِ نعمت، صفحہ: 112 و 113 ملقطا۔

2... شُعَبُ الْإِيمَان، باب فی مقاربتہ و موادۃ اہل الدین، جلد: 6، صفحہ: 492، حدیث: 9022۔

اللہ اکبر! کیا شان ہے...!! ہم نے غوثِ پاک رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کی زیارت نہیں کی ✽ یہ ہماری محرومی ہے ✽ ہم نے داتاِ غُصُور رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کی مجلس میں حاضر ہو کر اُن کی باتیں نہیں سُن پائے، یہ ہماری محرومی ہے ✽ ہم نے خواجہ حُصُور اور سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کا زمانہ نہیں پایا، یہ ہماری محرومی ہے مگر اللہ پاک کے فضل و کرم سے ہم اُن سے محبت کرتے ہیں، اِنْ شَاءَ اللہُ الْکَرِیْمُ! روزِ قیامت ہمیں ان اُولیائے کرام کی خدمت میں حاضر کر کے کہا جائے گا: یہ ہیں وہ اُولیائے کرام جن سے تم محبت کیا کرتے تھے۔

نِدا دے گا مُنَادِی حشر میں یوں قادریوں کو
کدھر ہیں قادری کر لیں نظارہ غوثِ اعظم کا
فرشتہ روکتے کیوں ہو مجھے جنت میں جانے سے
یہ دیکھو ہاتھ میں دامن ہے کس کا غوثِ اعظم کا (1)

سُبْحَنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں نیک لوگوں اور اللہ والوں سے محبت کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! یہ محبت ہمارے دلوں میں ایسی رچ بس جائے کہ کوئی کھینچ کھینچ کر بھی نکالے تو ہر گز نہ نکلے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

قافلے میں سفر کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں سیکھنے سکھانے کا جذبہ دیا جاتا ہے، اسلامی بھائی اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے قافلوں میں سفر کرتے

رہتے ہیں، سیکھنے سکھانے کے جذبے کے ساتھ ساتھ قافلوں میں اللہ والوں کا فیضان ملتا، عبادت کا جذبہ بڑھتا اور نیک نمازی بننے کا ذہن بنتا ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ آپ بھی قافلے میں سفر کیا کیجیے! إِنَّ شَاءَ اللَّهُ الْكَرِيمُ! بہت برکتیں ملیں گی ❀ قافلے میں فرضِ عِلْمِ دین سکھایا جاتا ہے ❀ سنتیں سکھائی جاتی ہیں ❀ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❀ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❀ قافلے کی برکت سے دُعائیں پوری ہونے ❀ مشکلات ٹلنے ❀ بیماریوں سے شفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❀ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لیے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔

ہم قافلے میں سفر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دن کے قافلے میں سفر کی نیت کر لیجیے! بلکہ بہتر ہو گا کہ ابھی نیت لکھوا دیجیے! آئیے! ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

آنکھیں روشن ہو گئیں

حیدر آباد (پاکستان) میں دعوتِ اسلامی کے مبلغ نے ایک نوجوان کو قافلے کی دعوت پیش کی جس پر وہ غصہ ہو کر کہنے لگے، آپ لوگ کسی کی پریشانی کا خیال بھی فرمایا کریں، میری والدہ کی آنکھوں کا آپریشن ڈاکٹروں نے غلط کر دیا جس کی بناء پر ان کی بینائی چلی گئی، ہمیں اس قدر پریشانی ہے اور آپ کہتے ہیں: قافلے میں سفر کرو۔ مبلغِ اسلامی بھائی نے ہمدردانہ انداز میں دعا دیتے ہوئے کہا: اللہ پاک! آپ کی والدہ کو شفاء عطا فرمائے۔ ڈاکٹر کیا

کہہ رہے ہیں؟ وہ بولے، ڈاکٹر ز کہتے ہیں، اب امریکہ لے جاؤ گے تب بھی علاج ممکن نہیں۔ یہ کہتے ہوئے اُس کی آواز بھر آئی۔ مُبَلِّغ نے بڑی محبت سے اسکی پیٹھ تھپکتے ہوئے تسلی آمیز لہجے میں کہا، بھائی! ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے اس پر مایوس کیوں ہوتے ہیں، اللہ پاک شفاء عطا فرمانے والا ہے، مسافر کی دعا اللہ پاک قبول فرماتا ہے آپ قافلے میں سفر کیجیے اور اس دوران والدہ کے لئے دعا بھی مانگئے۔ مُبَلِّغ اسلامی بھائی کی دلجوئی بھری گفتگو کے نتیجے میں غمزدہ نوجوان نے قافلے میں سفر کیا، دورانِ سفر والدہ کیلئے خوب دُعا مانگی۔ جب گھر لوٹا تو یہ دیکھ کر اُس کی خوشی کی انتہا نہ رہی کہ قافلے کی برکت سے اُس کی والدہ کی آنکھوں کا نور واپس آچکا تھا۔

لُوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو	سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو
چشمِ بینا ملے سُکھ سے جینا ملے	پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

صِرَاطُ الْجَنَانِ اپیلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی ہمیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی علم دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپیلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: *Sirat ul Jinan Quran & Tafsir* (صِرَاطُ الْجَنَانِ قرآن اینڈ تفسیر)۔ اس اپیلی کیشن میں مکمل قرآن کریم ﷻ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، شاہِ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا لکھا ہوا ترجمہ کنز الایمان ﷻ آسان ترجمہ، ترجمہ کنز العرفان اور ﷻ آسان انداز میں لکھی

گئی تفسیر صراطِ الجنان شامل ہے۔ ﴿قرآن کریم، ترجمہ اور تفسیر آڈیو میں بھی سن سکتے ہیں﴾ عام طور پر روزانہ تلاوت کی جانے والی سورتوں کو الگ سے جمع کر دیا گیا ہے ﴿مدنی چینل پر چلنے والے تفسیر قرآن اور مختلف قرآنی پروگرام بھی اس اپیلی کیشن کے ذریعے باسانی دیکھ سکتے ہیں﴾ مزید یہ کہ قرآنی آیات، ترجمہ اور تفسیر کو سوشل میڈیا پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس اپیلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، علمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

﴿پیارے اسلامی بھائیو! ربیع الآخر کے گیارہ مدنی مذاکروں کا سلسلہ جاری ہے، جو کہ ان شاء اللہ الکریم! گیارہ ربیع الآخر تک جاری رہے گا۔ تمام ذمہ داران و عاشقانِ رسولِ ان مدنی مذاکروں میں خود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں﴾ شیخ طریقت، امیر اہلسنت / خلیفہ امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **بے ادبی کی سزا (آڈیو بیان)** رسالے کا اعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے اور جو سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں، رضائے الہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ﴿مکتبۃ المدینہ پیش کر رہا ہے امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے قلم سے غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کی سیرتِ مبارکہ سے متعلق لکھے ہوئے 3 رسائل (1) جنات کا بادشاہ (2) منے کی لاش (3) سانپ نماجن۔ غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کی سیرتِ مبارکہ کے بارے میں جاننے کے

لیے تینوں رسائل کا مطالعہ فرمائیں، رسالہ جنات کا بادشاہ **20 روپے**، منے کی لاش **26 روپے**، اور سانپ نماجن **33 روپے** میں مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے طلب فرمائیں۔

اعلان برائے اخلاقِ مصطفیٰ کورس

پیارے اسلامی بھائیو! سُوْرَةُ اَحْزَاب، آیت نمبر 21 میں ارشاد ہوتا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ | **ترجمہ: کُزَالْعِزْفَان: بیشک تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ موجود ہے۔**

دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّتیں عام کرنے کے ساتھ ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! سیرتِ مصطفیٰ کی برکتیں حاصل کرنے کی بھی سوچ دی جاتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! پاکستان بھر میں مختلف مقامات پر سیرتِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مُتَعَلِّقِ **اخلاقِ مصطفیٰ** کورس کروانے کا سلسلہ جاری ہے۔

اس کورس میں آپ سیکھ سکیں گے ❀ خُلق کسے کہتے ہیں؟ ❀ اخلاقِ مصطفیٰ کا تعارف ❀ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عاجزی و انکساری اور بہت کچھ۔ اس کورس میں داخلہ لینے اور مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے اس آفیشل نمبر پر رابطہ کریں۔

0311-1021226

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

اجتماعِ غوثیہ کا اعلان

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ربیع الآخر شریف کا مہینا جاری ہے، یوں تو عاشقانِ غوثِ اعظم سارا سال ہی گیارہویں شریف کا اہتمام کرتے اور اس کا ثواب بارگاہِ غوثیت میں

پیش کرتے رہتے ہیں، البتہ ربیع الآخر شریف میں چونکہ بڑی گیارہویں شریف اور حضور غوثِ پاک کا عرسِ پاک ہوتا ہے تو اس کا زیادہ اہتمام کیا جاتا ہے۔

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے تحت کئی مقامات پر حضور غوثِ پاک رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کے عرسِ پاک کے سلسلہ میں اجتماعاتِ غوثیہ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ تمام اسلامی بھائیو! سے گزارش ہے کہ اپنے یہاں ہونے والے اجتماعِ غوثیہ میں بھرپور شرکت فرمائیے، دوسروں کو بھی دعوت دیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

ایصالِ ثواب کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! بڑی گیارہویں شریف تشریف لا رہی ہے، عاشقانِ غوثِ اعظم بھرپور انداز میں گیارہویں شریف پر نیاز کا اہتمام کرتے ہیں۔ یاد رکھیے! گیارہویں شریف بھی ایصالِ ثواب کی ہی ایک صورت ہے، آئیے! آپ کو ایصالِ ثواب کے چند مدنی پھول عرض کرتا ہوں۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 2 مینڈھے ذبح فرمائے، ایک کا ثواب ساری اُمت کو پہنچایا اور ایک اپنے اپنے اہل بیت کے لیے ذبح فرمایا۔⁽¹⁾

صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ کے مُبارک دور میں ایصالِ ثواب کے مختلف طریقے رائج تھے مثلاً  یہ حضرات میت کی طرف سے سات دن تک کھانا کھلایا کرتے ⁽²⁾ فوت ہونے والے کی قبر پر قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ⁽³⁾ حضرت امام حسن و حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُم اپنے

①... ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب اضاحی رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 509، حدیث: 3222۔

②... الجاوی للفتاویٰ، طلوع الثریا باظہار ماکان خفیا، صفحہ: 591۔

③... شرح الصدور، باب فی قراءۃ القرآن للمیت... الخ، صفحہ: 218۔

والدِ محترم یعنی حضرت مولیٰ علیؑ، شیر خُدا رَضِیَ اللہ عنہ کے ایصالِ ثواب کے لیے غلام آزاد کرتے تھے ⁽¹⁾ حضرت سعد رَضِیَ اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے انتقال کے بعد ان کے ایصالِ ثواب کے لیے پانی کا کنواں کھدوایا۔ ⁽²⁾

شیخ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں:

(1): ایصالِ ثواب کے لفظی معنی ہیں: ”ثواب پہنچانا“ اس کو ”ثواب بخشنا“ بھی کہتے ہیں مگر بُزرگوں کے لیے ”ثواب بخشنا“ کہنا مناسب نہیں، ”ثواب نذر کرنا“ کہنا ادب کے زیادہ قریب ہے۔ (2): فرض * واجب * سنت * نفل * نماز * روزہ * زکوٰۃ * حج * تلاوت * نعت شریف * ذکر اللہ * دُرود شریف * بیان * درس * قافلے میں سفر * علاقائی دورہ * دینی کتاب کا مطالعہ * نیکی کی دعوت وغیرہ ہر نیک کام کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں (3): انبیاء و مرسلین علیہم السلام اور مسلمان جنّات کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔ (4): گیارہویں شریف اور رَجَبی شریف (یعنی 15 رجب شریف کو امام جعفر صادق رَحِمَہُ اللہ عَلَیْہ کو ثواب نذر کرنے کے لیے کونڈے بھرنا) وغیرہ جائز ہے۔ (5): اولیائے کرام رَحِمَہُ اللہ عَلَیْہم کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً ”نذر و نیاز“ کہتے ہیں اور یہ جائز ہے، اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔ (6): نیاز اور ایصالِ ثواب کے کھانے پر فاتحہ پڑھانے کے لیے کسی کو بلوانا یا باہر کے مہمان کو کھانا شرط نہیں، گھر کے افراد اگر خود ہی فاتحہ پڑھ کر کھالیں جب بھی کوئی حَرَج نہیں۔ (7): روزانہ جتنی بار بھی کھانا کھائیں حسبِ حال اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ کھائیں، اُس میں اگر کسی نہ کسی بُزرگ کے ایصالِ ثواب کی نیت کر لیں تو خوب ہے۔ مثلاً

① ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الجنائز، باب ملتبغ المیت بعد موتہ، جلد: 3، صفحہ: 262، حدیث: 12۔

② ... ابوداؤد، کتاب الزکاۃ، باب فی فضل سقی الماء، صفحہ: 274، حدیث: 1681 مختصرًا۔

✽ ناشتے میں نیت کیجیے: آج کے ناشتے کا ثواب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو پہنچے ✽ دوپہر کو نیت کیجیے: ابھی جو کھانا کھائیں گے (یا کھایا) اُس کا ثواب سرکارِ غوثِ اعظم اور تمام اولیائے کرام رَحْمۃُ اللہ علیہم کو پہنچے ✽ رات کو نیت کیجیے: ابھی جو کھائیں گے اُس کا ثواب اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رَحْمۃُ اللہ علیہ اور ہر مسلمان مرد و عورت کو پہنچے یا ہر بار سبھی کو ایصالِ ثواب کیا جائے اور یہی اُنسب (یعنی زیادہ مناسب) ہے۔ یاد رہے! ایصالِ ثواب صرف اُسی صورت میں ہو سکے گا جبکہ وہ کھانا کسی اچھی نیت سے کھایا جائے مثلاً عبادت پر قوت حاصل کرنے کی نیت سے کھایا تو یہ کھانا کارِ ثواب ہو اور اُس کا ایصالِ ثواب ہو سکتا ہے۔ اگر ایک بھی اچھی نیت نہ ہو تو کھانا کھانا مُباح کہ اس پر نہ ثواب نہ گناہ، تو جب ثواب ہی نہ ملا تو ایصالِ ثواب کیسا! البتہ دوسروں کو بہ نیتِ ثواب کھلایا ہو تو اُس کھلانے کا ثواب ایصال ہو سکتا ہے (8): ہو سکے تو ہر روز (نفع پر نہیں بلکہ) اپنی بکری (Sale) کا چوتھائی فیصد (یعنی چار سو روپے پر ایک روپیہ) اور ملازمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم ایک فیصد سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمۃُ اللہ علیہ کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں، ایصالِ ثواب کی نیت سے اس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں اِنْ شَاءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکتیں خود ہی دیکھ لیں گے (9): مسجدِ یادِ رس سے بنانا صدقہ جاریہ اور ایصالِ ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔ (1)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے

6 دُرودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ و آلہ و سَلَّمَ کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ و آلہ و سَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽¹⁾ آئیے! مل کر یہ دُرودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ
الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَلْسِ رَضِيَ اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ و آلہ و سَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔⁽²⁾ آئیے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَسَلِّمْ

①...أَفْضَلُ الصَّلَاةِ، صفحہ: 151، خلاصہ۔

②...أَفْضَلُ الصَّلَاةِ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحْمَت کے 70 دروازے

جو یہ دُرود پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمَت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽¹⁾ آئیے! رَحْمَتوں بھرا دُرود پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرود شریف کا ثواب

علامہ اَحمَد صَادِق رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہو گا۔⁽²⁾ پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بَدَا وَاَمْرٌ مُلْكُ اللّٰهِ

﴿5﴾ قَرَبِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ الْکَبِیْر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰهُ عَنْہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔⁽³⁾ آئیے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهُ

①... قَوْلُ الْبَدِیْعِ، باب ثانی، صفحہ: 277-

②... اَفْضَلُ الصَّلَاةِ، صفحہ: 149-

③... قَوْلُ الْبَدِیْعِ، باب اوّل، صفحہ: 125-

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَت

شافعِ اُمِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعَت واجب ہو جاتی ہے۔⁽¹⁾ آئیے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔⁽²⁾ آئیے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا اَمَّا هُوَ اَهْلُهُ

﴿2﴾ گویا شبِ قَدْر حاصل کر لی

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصل کر لی۔⁽³⁾ دعا کیا ہے؟ آئیے! پڑھتے ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

① ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد 2، صفحہ 329، حدیث: 30۔

② ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد 10، صفحہ 254، حدیث: 17305۔

③ ... تاریخ ابن عساکر، جلد 19، صفحہ 155، حدیث: 4415۔

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اعلان کرتا ہے ﴿ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں﴾ ﴿ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں﴾ ﴿ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔﴾⁽¹⁾

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ **اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ** پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔⁽²⁾

① ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

② ... معجم الأوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔